Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۸/۴۳	سوموار ۔ ۳ ۔ ذیقعدہ ۱۴۱۳ھ ۔ ۲۶ شہادت ۱۳۷۲ ہش ۔ ۲۶ اپریل ۱۹۹۳ء	نمبر ۹۵

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی ۳۷ ویں تربیتی کلاس کا آغاز

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے خطاب اور دعا سے افتتاح فرمایا

ربوہ ۲۳ ۔ اپریل مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی ۳۷ ویں سالانہ تربیتی کلاس آج یہاں ایوان محمود میں شروع ہو گئی ۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت نے افتتاحی اجلاس سے خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ کلاس کا آغاز کرتے ہوئے طلباء کو اس سے بھرپور استفادہ کرنے کی تحریک فرمائی ۔

تربیتی کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم راجہ منیر احمد صاحب نے طلباء کو خوش آمدید کہتے ہوئے بتایا کہ اب تک ۳۱ ، اضلاع کی ۸۷ ، مجالس کے ۱۸۶ ، نمائندگان تشریف لا چکے ہیں ۔

انہوں نے بتایا کہ کلاس کا آغاز صبح تہجد سے ہوگا ۷ ۱/۲ سے ۱۲ بجے تک تدریسی اوقات ہوں گے ۔ جن میں خدام کو مختلف دینی موضوعات سے روشناس کروایا جائے گا ۔

اس کے علاوہ جو خاص موضوعات بیان کئے جائیں گے ۔ وہ یہ ہیں ۔ میٹرک کے بعد مزید تعلیم کے مشورے ، دانتوں کی صفائی ، جماعتی ادارہ جات کا تعارف ، پاکستان کا عدالتی نظام ، کمیونزم اور سوشلزم ، کمپیوٹر ابتدائی طبی امداد ، زمین کی جغرافیائی تقسیم

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت نے صدارتی خطاب میں طلبہ کو کہا کہ انہیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس تیز تر کر دینا چاہئے پوری محنت سے پڑھیں اور پوری توجہ سے لیکچروں کو سنیں اور دینی علم حاصل کریں ۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں انقلاب توجہ کے نتیجہ میں پیدا ہو سکتا ہے ۔ سیب کو درخت سے زمین پر گرتے تو ہزاروں لاکھوں افراد نے دیکھا ہوگا مگر اس نظارے سے کشش ثقل کا زبردست نظریہ معلوم کر لینا صرف نیوٹن کا کام تھا جس نے اس نظارے کو یونہی نہ جانے دیا بلکہ اس پر غور کیا اور پوری توجہ دی اس لئے ضروری ہے کہ آپ بھی کوئی لمحہ ضائع نہ کریں ۔

آخر میں مولانا نے دعا کروائی ۔

درخواست دعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم مولوی ظہور حسین صاحب اپنے بیٹے مکرم ملک کریم ظفر صاحب کے پاس لاہور میں مقیم ہیں کچھ روز قبل غسل خانہ میں گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جس کے لئے آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اس آپریشن میں کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو اور ہر لحاظ سے کامیاب رہے اور اللہ تعالیٰ شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے ۔

احمدی نوجوان مختلف مذاہب کے بارے میں ریسرچ کی ٹیمیں بنائیں

اعلیٰ مقاصد کی پیروی سب سے اچھا مشغلہ ہے اور اپنی جزا آپ ہے

یہ ہمارے معاشرے کی اصلاح کے لئے بھی بہت اچھا قدم ہوگا

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشادات

فرمودہ ۱۴ ۔ مارچ ۱۹۹۳ء بمقام بیت الفضل ۔ لندن

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا :

ہارٹلے پول والوں کا شکوہ

" آج .... پہلے ایک شکوے کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو ہارٹلے پول سے آیا ہے ۔ ہارٹلے پول ایک ایسی جماعت ہے جہاں اکثریت انگلستان کے باشندوں کی ہے جنہوں نے (دین حق) قبول کیا اور جماعت احمدیہ زیادہ تر انہی افراد پر مشتمل ہے ۔ اور ایک پاکستانی خاندان ، یا ایک دو اور بعد میں مل گئے ہیں ۔ حمید احمد خان صاحب اور ساجدہ بیگم جن کی (کوشش) سے وہاں خدا کے فضل سے جماعت قائم ہوئی ہے ۔ ان کے مفادات کا خصوصیت سے خیال رہتا ہے ۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھی شکوے کر رہے ہیں ۔ حمید احمد خان نے لکھا ہے کہ اچھا بھلا انگریزی میں آپ درس دیا کرتے تھے ۔ یہ کیا سوجھی ہے کہ اب اردو میں شروع کر دیا ۔ اور ہم براہ راست انگریزی سے جو لطف اٹھا سکتے تھے اب محروم رہ گئے ہیں اس سے ترجمہ اچھا ہوتا ہے لیکن بہرحال اصل اور ترجمے میں بڑا فرق ہے ۔ تو ان سے میں معذرت کرتا ہوں تقریباً آٹھ نو سال پاکستانیوں نے اسی بات پر صبر کیا ہے اور انگریزی سے اردو ترجمہ سنا کرتے تھے ۔ اب چند سال آپ صبر کر لیں تو کیا حرج ہے (اللہ نے چاہا تو) ایسے پروگرام بھی شروع ہو جائیں گے جو خالصتاً انگریزی کے ہوں گے اور وقت کے ساتھ ساتھ جوں جوں وقت ہمارا بڑھے گا (اللہ نے چاہا تو) آپ کے لئے یعنی انگریزی دان طبقے کے لئے براہ راست انگریزی سے استفادہ کے سامان بھی ہوں گے (اللہ نے چاہا تو) "

کیا نبیوں نے جنگوں میں حصہ لیا؟

" ایک سوال جو مستشرقین کی طرف سے کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے علم میں کبھی بھی یہ بات نہیں آئی کہ کوئی نبی جنگ کے دوران مارا گیا ہو یا قتل ہوا ہو ۔ یہ سوال اٹھا کر اس کا جواب وہ خود یہ دیتے ہیں کہ .... یہ جو ذکر ہے کہ کتنے ہی نبی ہیں جنہوں نے جہاد کیا اور قتال کیا اور ربیّون ان کے ساتھ تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ فاعل ربیّون ہیں اور انبیاء نہیں ہیں ۔ انبیاء کے ذکر کے بعد وہ ربیّون جو ان کے ساتھ تھے انہوں نے قتال کیا ۔ یہ مراد ہو سکتی ہے ۔ یہ ان (لوگوں) نے غلط مبحث کر لیا ہے ۔ (-) یہ ذکر ہی کوئی نہیں کہ کوئی نبی جنگ میں قتل ہوا ہے ۔ وہ تو اس سے پہلے ذکر ہے ۔ کہ اگر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، بھی قتل ہو جائیں تو تمہیں ارتداد کا کوئی حق نہیں ہے ۔ تو اس آیت سے استنباط ہو سکتا ہے کہ بعض انبیاء قتل ہوئے ہوں گے لیکن وہاں جنگ میں قتل ہونے کا کوئی ذکر نہیں ۔ اس لئے غلط مبحث ہو گیا ہے ۔ وہاں صرف قتل کا ذکر ہے اور ہم یہ قطعی طور پر ثابت کر سکتے ہیں کہ انبیاء قتل ہوئے ہیں ۔ جنگ کے دوران قتل ہونے کی نہ وہاں بحث اٹھائی گئی اور نہ اس بحث کا (-) کوئی تعلق ہے (-) صرف اتنا ہے کہ انبیاء نے جنگ کی ۔ چنانچہ حضرت ذکریا ۔ حضرت یحییٰ ان کے متعلق تو معروف اور مشہور بات ہے کہ آپ دونوں قتل کئے گئے تھے ۔ شہید ہوئے تھے اور اس کے علاوہ ان انبیاء میں

باقی صفحہ ۳ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ ص۱

سے جن کا منجملہ قرآن کریم میں ذکر ملتا ہے لیکن نام بنام نہیں ان میں حضرت زرتشت کے متعلق یہ ذکر موجود ہے کہ آپ کو قتل کیا گیا۔

حضرت زرتشت جنگ میں قتل ہوئے

حضرت زرتشت کے متعلق میں ضمناً یہ بتا دوں آپ کا نام تو بہت سنا ہوا ہے لیکن آپ کے حالات اور زمانے کا اکثر کو علم نہیں۔ یہ ۶۶۰ سال قبل مسیح پیدا ہوئے تھے۔ اور ان کے اوپر ایک بہت بڑا بادشاہ بھی ایمان لے کے آیا تھا۔ دراصل اس بادشاہ کے ایمان لانے کے نتیجہ میں طورانی بادشاہ نے ان کے اوپر چڑھائی کی تھی۔ کیونکہ وہ بہت زیادہ اس سے حسد محسوس کرنے لگا کہ ایک اتنا بڑا بادشاہ وقت کے نبی پر ایمان لے آیا اس کے نتیجے میں ساری قوم ان کے ساتھ ہو گئی تھی۔ آپ کے متعلق آتا ہے کہ ۲۰ سال کی عمر میں انہوں نے گوشہ نشینی اختیار کی تھی اور ۳۰ سال کی عمر میں انکو نبوت عطا ہوئی۔ یہ جو ۳۰ سال والا مسئلہ ہے یہ بھی ذہن نشین ہونا چاہیئے کہ ضروری نہیں کہ نبوت چالیس سال کی عمر میں ہی ملے۔ بالعموم چالیس کی عمر پختگی کی عمر سمجھی جاتی ہے اور بالعموم انبیاء کو چالیس کے لگ بھگ ہی نبوت کی ذمہ داری سونپی جاتی ہے لیکن لازم نہیں ہے کہ ضرور چالیس ہی سال ہوں۔ حضرت یحییٰ خود تیس سال کی عمر میں نبی ہوئے یا شہید ہوئے۔ اس کے لگ بھگ ہی انکی شہادت کا واقعہ ہے تو بہرحال پہلے نبوت ہوئی ہے تب شہادت ہوئی ہے۔ پس تیس سال کی عمر میں ان کو ایک پہاڑ پر نبوت کا پیغام ملا ہے جس کا نام سبالان ہے اور یہ زرتشتی خود ذکر کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کے ساتھ یہ مشابہت ہے۔ حضرت موسیٰ کو طورِ سینا پر نبوت عطا ہوئی تھی۔ جو زرتشتی مؤرخ ہیں ان کے بیان کے مطابق بتا رہا ہوں۔ کہ کہتے ہیں کہ ہمارے نبی کو بھی سبالان پہاڑ پر نبوت عطا ہوئی۔ جو بادشاہ ان پر ایمان لایا وہ گستاسپ تھا۔ مشہور بادشاہ ہے اور بیالیس سال کی عمر تھی جب وہ ایمان لایا جب حملہ ہوا ہے اس وقت ان کی عمر ۷۷ سال کی تھی اور اس جنگ کے دوران یہ خود براہِ راست جنگ میں حصہ نہیں لے رہے تھے، لیکن ٹمپل میں، جس میں وہ بیٹھے دعا کر رہے تھے وہاں ایک طورانی حملہ آور پہنچا اور آپ کو قتل کر دیا۔

بنی اسرائیل کے علاوہ دیگر انبیاء کا ذکر

تو انبیاء کے قتل کا ذکر تو ملتا ہے کافی حد تک۔ لیکن ضروری نہیں کہ یہ انبیاء بنی اسرائیل کے انبیاء ہوں۔ یہ بات بھولنی نہیں چاہیئے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ واضح طور پر بیان فرماتا ہے کہ بہت سے انبیاء ہیں جن کا ہم نے تجھ سے ذکر ہی نہیں کیا۔ کچھ کا نام لے دیا ہے ورنہ انبیاء کی تعداد تو بہت بڑی ہے۔ تو جب بھی انبیاء کی بات قرآن کریم کرتا ہے تو لازم نہیں ہے کہ وہ ذکر انبیائے بنی اسرائیل تک محدود ہو۔ قرآن کریم کے نزدیک تمام انبیاء خواہ دنیا میں کہیں بھی پیدا ہوئے ہوں۔ وہ انبیاء کے ذیل میں آتے ہیں۔ پس نبوت کے متعلق یا رسالت کے متعلق قرآن کریم جو دعاوی فرماتا ہے اس کو لازم نہیں کہ ہم بنی اسرائیل کی تاریخ کے حوالے سے ثابت کریں۔ بلکہ باہر کے انبیاء بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں

— — —

مکے سے حملہ آور فوج آتی ہے مدینے پہ پہنچتی ہے۔ اس دفاعی جنگ میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور آپؐ کے ساتھ ربیتون شریک ہوتے ہیں اور اس پر یہ تصویر کھینچ رہا ہے کہ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلوار کے زور سے مذہب کو نافذ کرنے کی تائید میں پرانے انبیاء کے نمونے پیش کر رہے ہیں کہ وہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

بائبل میں انبیاء کی جنگوں کا ذکر

جہاں تک انبیاء کے جنگ میں حصہ لینے کا تعلق ہے یہ معلوم ہے کہ اس کا انکار کر رہا ہے بیچ میں۔ طرز بیان ایسی ہے کہ ویسے تو کچھ نہیں ہوا تھا۔

— — —

ہے۔ اب دیکھیں بائبل میں خود حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جنگ کا ذکر ہے آپ نے خود بنفس نفیس حصہ لیا۔ اور آپ کے جتنے ساتھی تھے، خاندان کے، اور دوسرے حلیف ان کے ساتھ شامل ہوگئے اس میں، میں حوالہ آپ کو بتا دیتا ہوں ایک حصہ پڑھ کر بھی سنا دیتا ہوں۔

پیدائش باب بارہ آیات ۸ تا ۲۰ اس مضمون سے تعلق رکھتی ہیں۔ حملہ آور آئے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے لوط کو اس کے مال کو بھی لے گئے۔

یہ ذکر ہے۔ اور اسی بائبل میں اسی لوط کو بھائی بھی قرار دے دیا ہے ابراہیم کا۔ یہاں بھتیجہ کہہ کے آگے کچھ دیر بعد بھائی کہہ دیتے ہیں۔ بہرحال یہ ضمنی بحث ہے۔ کہتے ہیں کہ جب ابرام نے سنا کہ اس کا بھائی گرفتار ہوا۔ تو اس نے اپنے ۳۱۸ مشاق خانہ زادوں کو لے کر دانگ تک ان کا تعاقب کیا اور رات کو اس نے اور اس کے خادموں نے غول غول ہو کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دھاوا کیا اور مارا اور خوباتک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے ان کا پیچھا کیا اور وہ سارے مال کو اور اپنے بھائی لوط کو اس کے مال اور عورتوں کو بھی اور لوگوں کو واپس پھیر لایا۔ اور جب وہ کدر لاعمر اور اس کے بادشاہوں کو مار کر پھرا تو سدوم کا بادشاہ اس کے استقبال کو سوی کی وادی تک جو بادشاہی وادی ہے، آیا،،

تو صاف پتہ چلا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خود بائبل کی رُو سے جنگ میں شرکت فرمائی ہے اور بڑی کامیابی سے شرکت کی ہے۔

حضرت موسیٰ کے متعلق جنگ میں شرکت کا ذکر پڑھنا ہو تو استثناء باب ۲، آیات ۳۱، تا ۳۷، میں حضرت موسیٰ کی جنگوں میں شراکت کا ذکر ہے۔ پھر استثناء باب ۴، آیات ۴۴، تا ۴۹، میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جنگوں میں شراکت کا ذکر ہے۔

حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جنگیں سموئیل ۱۔ ۲، میں مذکور ہیں۔ حضرت سلیمان نے بھی جنگوں میں حصہ لیا اور قرآن کریم میں بھی آپ کی لشکر کشی کا ذکر ملتا ہے کثرت سے انبیاء ایسے ہیں اگرچہ حضرت سلیمان کو اور حضرت داؤد کو یہ PROPHET (انبیاء) ان معنوں میں نہیں مانتے لیکن ان کے بیان میں تضادات ہیں۔ بائبل میں قطعی گواہی اس بات کی ملتی ہے کہ وہ خدا کے انبیاء تھے مگر قرآن کریم بہر حال انبیاء کے طور پر پیش کرتا ہے اور جب قرآن پر حملہ کرتے ہیں تو قرآن کے متعلق یہ اعتراض نہیں ہو سکتا کہ قرآن کے نزدیک کسی نبی نے حصہ نہیں لیا تھا اپنی طرف سے باتیں بیان کی تھیں۔

تاریخی شواہد ہیں کہ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان نے بھی جنگوں میں حصہ لیا۔

حضرت کرشن کا جنگ میں حصہ لینا

حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے ایک موقعے پر یہ فرمایا کہ داؤد اسرائیلی نبیوں کا کرشن تھا اور کرشن آریہ ورت کا داؤد تھا۔ حضرت کرشن نے بھی جنگ میں حصہ لیا ہے۔ اس طرف اشارہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا محسوس ہوتا ہے کہ آپ نے خود جنگ میں حصہ براہ راست اسطرح نہیں لیا بلکہ بیان کیا جاتا ہے کہ میں حوالہ پڑھ کے سُناتا ہوں۔

ارجن جو حضرت کرشن کے نزدیک مظلوم تھا اور حق پر تھا۔ وہ اپنے مدمقابل حریفوں سے، اُسی قبیلے کے دو حصے بٹے ہوئے تھے، دو بھائیوں، دو خاندانوں کی جنگ تھی۔ جو غلطی پر تھے اُن کے خلاف جنگ پر آمادہ نہیں تھا۔ حضرت کرشن نے ان کو سمجھایا اور بتایا کہ تم حق پر ہو اور تمہارا لڑنا انصاف کے اور امن کے قیام کیلئے ضروری ہے۔ پس آپ کو ہندو کتب میں رتھ بان کے طور پر بتایا ہے یعنی بادشاہ اور تھا لڑنے والا لیکن یہ اس کے پیچھے روحانی طور پر پوری طرح تائید کرنے والے اور پشت پناہی کرنے والے تھے۔ حضرت داؤد کے متعلق بھی یہی ملتا ہے کہ جالوت کے مقابل پہ انہوں نے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا اور طالوت کو اپنی برکت دی کہ میری برکت تمہارے ساتھ ہے میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں اور پھر اللہ کے فضل سے باوجود اس کے کہ طالوت کے ساتھ تعداد میں تھوڑے تھے اور کمزور تھے ان کو جالوت پر ایک عظیم فتح نصیب ہوئی۔

۔ ایک تو ہم عمومی استنباط کرتے ہیں کہ انبیاء باہر بھی ہوئے ہیں۔ مختلف ملکوں میں اور جو مذاہب مستحکم ہو چکے ہیں انکے بانیوں کو خواہ اُن کے ماننے والے خدا بنا چکے ہیں یا جو بھی چاہے کہیں درحقیقت وہ انبیاء تھے

لیکن تفسیر کشاف کا ایک حوالہ بھی میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اور ایک حدیث بھی۔ پہلے حدیث آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ حدیث تاریخ ہمدان دیلمی باب الکہف میں ہے (۔)

کہ ہند میں ایک نبی تھا۔ جو سیاہ رنگ کا تھا۔ اس کا نام کاہن تھا۔ کرشن کنہیا جو کہلاتا ہے ایک تو کنہیا کی طرف اشارہ کاہن سے ہو سکتا ہے دوسرے۔ کرشن کا ایک تلفظ کاہن بھی ہو سکتا ہے کیونکہ "ر" بعض دفعہ تحلیل ہو جایا کرتی ہے۔

اسی حدیث پر بناء رکھتے ہوئے تفسیر کشاف میں ذکر ہے۔ سورۂ مومن کی آیت ۸۹ (۔) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے مخاطب کرکے فرمایا ہے بعض ہم نے انبیاء تمہیں بتا دیئے ہیں کون کون سے تھے اور بہت انبیاء ہیں جو ہم نے تمہیں نہیں بتائے۔ ان میں سے بعض کا ذکر نہیں کیا تجھ سے۔

ان انبیاء کی مثال دیتے ہوئے لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ان اللہ بعث نبیاً اسودا ھو ممن لم یقصص علیہ (کشاف جلد ۳ صد ۳۶۶ مصطفےٰ البابی)

ترجمہ اس کا یہ ہے:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے ایک کالے رنگ کا ایک نبی مبعوث فرمایا تھا (۔) یہ ان نبیوں میں سے تھا جن کا ذکر خدا تعالیٰ نے نام لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں کیا۔

حضرت کرشن نے سردار ارجن کو جو برکت دی ہے یہ پانڈوؤں کا سردار تھا۔ آپ نے پانڈوؤں کوروں کا نام سنا ہوگا۔ تو میں وضاحت کر دیتا ہوں کہ پانڈوؤں کا سردار تھا اور کوروں کے خلاف ان کو برکت دی گئی تھی۔ گیتا ادھیائے ۲، شلوک ۳۲۔ ۴ تا ۳۷، میں یہ ذکر ہے کہ رتھ بان کے طور پر آپ شامل ہوئے۔

حضرت کنفیوشس کی جنگ میں شرکت

میں نے عثمان چینی صاحب سے یہ کہا تھا کہ پتہ کریں کہ حضرت کنفیوشس کے متعلق مجھے یاد تھا کہ آپ نے بھی جنگوں میں شرکت کی ہے۔ چینی صاحب نے تلاش بہت کی۔ پہلے تو کہتے تھے کہ مجھے ذکر کوئی نہیں ملتا۔ پھر اللہ کے فضل سے اچانک معجزانہ طور پر ان کو حوالہ مل گیا۔ اور وہ حوالہ یہ ہے حضرت کنفیوشس کے متعلق ایک نہایت معتبر کتاب۔ ریکارڈ آف ہسٹری شی مَا چی کی لکھی ہوئی ہے جسکی سینتالیسویں جلد باب ۱۷، بعنوان کنفیوشس کے حالات میں آپ کے سفروں کا اور مشکلات کا ذکر ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں،

جب کنفیوشس فُو نامی ایک ریاست میں پہنچا تو وہاں کے لوگوں نے کنفیوشس کو آگے جانے سے روک دیا۔ اس سے پہلے بھی آپ کے ساتھ یہ واقعات ہو چکے تھے کہ زبردستی روکا جاتا تھا یا حملہ کیا جاتا تھا اور وہ درخت جس کے نیچے بیٹھ کر یہ تعلیم دیتے تھے مثلاً وہ درخت کاٹ دیا گیا۔ تو ایسے موقعوں پر ساتھی چاہتے تھے کہ لڑائی کریں لیکن آپ لڑائی سے رکے رہے اور جواب یہی دیتے تھے کہ کیا اس سے پہلے خدا نے ان نبیوں کی حفاظت نہیں کی جن کا میں آگے پیغام بردار ہوں یعنی اسی مشن کو لے کر آگے بڑھ رہا ہوں۔ تو مجھے کیسے خدا چھوڑ دے گا۔

ایسے موقعوں پر ان کے جذبات ایسے ہی ہوا کرتے ہیں۔ لیکن یہاں لکھا ہے کہ جب کنفیوشس فو نامی ایک ریاست میں پہنچا تو وہاں کے لوگوں نے کنفیوشس کو آگے جانے سے روک دیا۔ ان کا ایک نیک اور بہادر شاگرد کنگ لن ڈونگ اپنے ساز و سامان کے ساتھ کنفیوشس کے ہمراہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل وانگ کے مقام پر بھی لوگوں نے ہمارا محاصرہ کر لیا تھا۔ اور یہاں پر بھی لوگوں نے ہمیں روک رکھا ہے۔ یہی مقدر ہے۔ اب ہمارا یہاں لڑ کر مر جانا بہتر ہے۔ چنانچہ اس مشورے کو حضرت کنفیوشس نے قبول فرما لیا چنانچہ شدید لڑائی ہونے لگی اور وہاں کے لوگ ڈر گئے اور کنفیوشس کو کہنے لگے کہ اگر آپ آگے وے نامی ریاست میں نہ جائیں تو تب ہم آپ کو یہاں سے جانے دیتے ہیں۔

چنانچہ حضرت کنفیوشس کے متعلق بھی ثابت ہے کہ آپ نے بھی لڑائی میں حصہ لیا۔ یہ وہیری صاحب کو کون بتائے کہ تاریخ انبیاء بہت وسیع ہے خود انکے انبیاء کی تاریخ بھی بتاتی ہے کہ انہوں نے بھی حصے لئے اور صبر کے اعلیٰ نمونے دکھائے۔ پس حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم کسی ذاتی شوق سے اپنی باتیں نہیں بنا رہے (۔) اللہ کی وحی آپ پر نازل ہوتی ہے ان صداقتوں سے آپؐ کو مطلع کرتی ہے جن تک آپ کی انسانی لحاظ سے رسائی نہیں تھی اور تمام دنیا میں انبیا پر ایسے حالات گزرے ہیں جن کو جنگ میں حصہ لینا پڑا ہے۔

وہیری کا ذکر

وہیری کے متعلق میں نے انگریزی درسوں میں ایک دفعہ تفصیل سے بیان کیا تھا۔ خیال ہے کہ دوبارہ کسی وقت ان صاحب کا تعارف کروا دوں۔ ہیری جو اردو میں کہتے نا کہ فلاں کو ہیر ہو گیا اور پنجابی ورشن INVERSION اس کا ویری ہے۔ کس کے ویری ہو گئے تم۔ اس شخص کا نام بالکل درست رکھا گیا ہے۔ ایسی دشمنی ہے اسلام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا آگے بھی ذکر آئے گا۔ آیت ۱۵۵، میں غالباً۔ تو وہاں میں آپ کو بتاؤں گا کہ شدید نفرت ہے اور جھوٹا ہے۔ اور وہ اعتراض جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام پر ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالتا ہے اپنی طرف سے اگر اس کے علم میں آجائے کہ بائبل پر بھی وہی اعتراض پڑتا ہے تو ہاتھ کھینچ لیتا ہے پھر۔ یعنی اس کے اعتراضوں کا محرک کوئی تقویٰ یا کوئی انصاف نہیں ہے بلکہ صرف اسلام دشمنی ہے۔ چنانچہ وہاں موقعے پر میں حوالہ دکھاؤں گا۔ صاف پتہ چل جائے گا کہ جھوٹا آدمی ہے۔ وہ اعتراض اگر عیسیٰ علیہ السلام پر پڑے گا۔ تو رک جائے گا۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑے گا، نہ بھی پڑے تو ڈالے گا۔ تو بڑے بڑے گھٹیا ذہنیت کے مستشرقین ہیں جن کو ان لوگوں نے آسمان پر چڑھایا ہوا ہے۔ کوئی علم وغیرہ نہیں۔ محض اسلام کی دشمنی کی بناء پر انکو عزتیں دی گئی ہیں۔

عیسائیت پر ریسرچ ٹیمیں بنائیں

اس کے جواب میں (دین حق کے پیروکاروں) کو کثرت سے ریسرچ کی ٹیمیں بنانی چاہئیں۔ اور یہ کام انگلستان میں مَیں نے شروع کرا دیا ہے۔ اللہ کے فضل کے ساتھ بہت ہی اچھے نتیجے نکل رہے ہیں۔ ہمارے جب خدام الاحمدیہ کے صدر تھے رفیق حیات صاحب ان کے سپرد میں نے یہ کام کیا تھا کہ نوجوانوں کی ٹیم بنائیں اور انکی معرفت انکی بہنوں وغیرہ سے بھی رابطہ کریں یا کسی کی بیوی سے اور بچیاں بھی ساتھ ٹیم بنا کر کام شروع کریں۔

آجکل ہم عیسائیت کی جو بنیادیں ہیں ان پر تحقیق کر رہے ہیں اور ان بنیادوں کے متعلق جو نئی معلومات حاصل ہو رہی ہیں مثلاً ڈیڈ سی سکرولز (بحیرۂ مردار کے صحائف) (DEAD SEA - SCROLLS) وغیرہ سے اُن پر بھی تحقیق ہو رہی ہے اور عیسائیت کی تاریخ کی اصل حقیقت کیا ہے وہ جو آج کل یہ لوگ بنا کر دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں یا وہ جو اس سے پہلے ان کے منصف مزاج محققین نے خود دنیا کے سامنے پیش کی تھی۔ جسے اب چھپا لیا گیا ہے۔ پس اس پہلو سے بہت ہی دلچسپ معلومات اکٹھی ہو رہی ہیں اور باقاعدہ ہر ہفتے میں ان دونوں گروپوں کے ساتھ بیٹھتا ہوں اور ان کی تحقیق کا جائزہ لیتا ہوں۔ پھر ان کو آگے بتاتا ہوں کہ کس جہت میں مزید تحقیق کرنی ہے تو (اللہ نے چاہا تو) کچھ عرصے تک ان کے نتائج دنیا کے سامنے آنے شروع ہو جائیں گے

یہ عجیب بات ہے کہ اب تک کا دستور یہ بن گیا ہے کہ عیسائی آج بھی تحقیق کے نام پر، انکی یونیورسٹیاں وغیرہ سب، مختلف مذاہب تک پہنچتے ہیں وہاں کھوج لگاتے ہیں اور وہ مذاہب اپنا سب کچھ ان کے سامنے کھول کر رکھ دیتے ہیں اور جوابی کارروائی دوسروں کی طرف سے نہیں ہوتی۔ پس اب میں نے احمدی طلباء کو کہا ہے کہ جب بھی ان کے سامنے ریسرچ کا سوال اٹھے یعنی مختلف یونیورسٹیوں میں تو بجائے اس کے کہ وہ ان کا نمائندہ بن کر اسلام اور دوسری چیزوں پر ریسرچ کریں وہ اس لئے بھی غلط ہے کہ انہوں نے اپنی مرضی کی ریسرچ کروانی ہے۔ جن چیزوں کی ان کو تلاش ہے ان میں مسلمانوں سے مدد لیتے ہیں اس کے برعکس آپ یہ کہیں میں نے عیسائیت پر تحقیق کرنی ہے اس کے لئے مجھے فنڈز دو۔ اور میں بتا سکتا ہوں کہ کون کون سے خصوصیت کے ساتھ شعبے ہیں جن میں عیسائیت میں ریسرچ کی بہت ضرورت ہے اور اسلام کی تائید میں۔ بہت مواد ہے جو دبا پڑا ہے اور قرآن کریم نے ہمیں اس اسلوب کا، طرز عمل کا، تعارف کروایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بعض چیزوں پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں اور بعض چیزوں کو اچھال کر باہر کرتے ہیں۔ یہ بددیانت محققین کی صفت ہے۔ وہ اپنی مرضی کی چیزیں تو لے کر اچھالتے ہیں اور اپنی مرضی کے خلاف سب مواد کو دبا جاتے ہیں اور اس تحقیق میں جو اب تک ہوئی ہے یہ بات بالکل کھل کر سامنے آگئی ہے۔ کہ کثرت کے ساتھ قرآن اور اسلام کے حق میں شواہد دبا دیئے جاتے ہیں اور جہاں کوئی دور کی بات بھی خلاف جاتی ہو۔ اچھال کر پیش کی جاتی ہے۔

پس ہر جگہ دنیا میں سننے والے محققین اس وقت یورپ میں بھی سُن رہے ہیں امریکہ میں بھی سُن رہے ہیں جاپان میں بھی سُن رہے ہیں پاکستان میں سُن رہے ہیں ان کو میں (۔) یہ پیغام دیتا ہوں کہ وہ طلباء باقاعدہ اگر ان کے لئے موقع ہو تو عیسائیت پر ریسرچ کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور جہاں وہ یہ کام نہ بھی ہوں وہاں طلباء کی یونینز جیسا کہ یہاں ہم کام لے رہے ہیں وہ اپنے میں سے لوگوں کو نوجوانوں کو جو ذہین ہوں مخلص ہوں دلچسپی رکھتے ہوں ان کے سپرد اس قسم کی تحقیقات کریں اور احمدی طالبات بھی اپنے لئے تحقیقی مضمون ڈھونڈیں اور اس میں مصروف ہو جائیں۔ یہ ہمارے معاشرے کی اصلاح میں بھی بہت ہی بابرکت قدم ہوگا۔ کیونکہ اکثر بچیاں یا نوجوان ضائع ہو جاتے ہیں اور لذت کی تلاش میں کچھ سمجھ نہیں آتی کہ کیا کریں۔ وقت ضائع کرتے بیہودہ فیشنوں میں زندگیاں گذارتے ان کو اگر کوئی ٹھوس کام دے دیا جائے اور ایسا کام جس سے انکی عزت نفس بحال ہو اور انکو اپنی ذات پر اطمینان ہو کہ ہاں ہم کسی اعلیٰ مقصد کے لئے زندگی بسر کر رہے ہیں تو جو لذت اس کام میں ہے وہ دنیا کے چھوٹے موٹے فیشنوں میں اس کا عشر عشیر بھی نہیں۔ کچھ بھی نہیں۔ چنانچہ لجنہ میں جو کام کرتی ہیں احمدی خواتین ان کی زندگی اُن عورتوں کے مقابل پر بے انتہا مطمئن اور خوش ہے۔ جو عورتیں دنیا کے فیشنوں میں اپنا وقت ضائع کر رہی ہیں پس یہ جو کام ہے یہ بہت ہی مفید ہے۔

ہمارے یہاں ایک ایسا کیس آیا تھا جس کے متعلق والد فکرمند تھے میں نے بلایا ان کو اور کہا کہ اپنی بچی کو ساتھ لے کر آئیں وہ ملے۔ میں نے کہا بالکل ٹھیک نیک بچی ہے خواہ مخواہ آپ کو کیا حق ہے چھوٹی چھوٹی باتوں میں دخل اندازی کریں۔ آپ نے دیکھا نہیں۔ اس کو تلاش ہے کسی اچھے کام کی۔ وہ اچھا کام دیں اور یہ مطمئن ہو جائے گی۔ چنانچہ میں نے اس کے بارے میں کہا کہ اس کو اس ٹیم میں شامل کر دیں۔ بعد میں وہ اس ٹیم کے ساتھ آئی۔ اتنا چہرے پر اطمینان تھا اتنا خوش تھی اس نے کہا ٹھیک ہے مجھے میرا مقصد مل گیا۔ تو اعلیٰ مقاصد کی پیروی سب سے اچھا مشغلہ ہے اور اپنی جزا آپ ہے۔

پس اس پہلو سے ہمیں (دین حق) کی خدمت میں بہت ہی تحقیق اور جستجو کی ضرورت ہے۔ مختلف مذاہب کی مبادیات تک پہنچنا چاہیئے۔ بنیادوں تک پہنچنا چاہیئے اور بہت کام کھلے ہیں۔ انڈیا میں ہندو ازم پر تحقیق کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم نے جو دعوے فرمائے ہیں انکی تائید میں ان کے لٹریچر میں کیا کچھ ملتا ہے۔ اسی طرح دنیا میں سب مذاہب پر مختلف ممالک کے نوجوان تحقیق میں حصہ لے سکتے ہیں۔

بقیہ: صفحہ ۵

نلشی سے پوچھتا ہوں اور اس قسم کے دوسرے لوگوں سے بھی کہ وہاں ہم کس کے سامنے پوز کرتے ہیں اپنے آپ کو وہ کچھ ظاہر کرتے ہیں جو ہم ان کے خیال میں نہیں ہیں وہاں ہم کن لوگوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔ جبکہ وہاں کوئی مسلمان موجود ہی نہیں ہیں۔ جہاں تک پوز کرنے کا سوال ہے یہ ایک بیوقوفی کی بات ہے یہ انگریزی محاورہ کتنا مناسب اور خوبصورت ہے کہ آپ کچھ لوگوں کو ہمیشہ کے لئے بیوقوف بنا سکتے ہیں دھوکا دے سکتے ہیں اور سب لوگوں کو کچھ وقت کیلئے لیکن آپ سب لوگوں کو ہمیشہ کے لئے دھوکا نہیں دے سکتے احمدی لوگ کس طرح روزانہ ہر جگہ دھوکا دے سکتے ہیں۔ اگر ایسا ممکن ہوتا تو یہ لوگ ساری دنیا میں ترقی نہ کرتے۔

تحریک جدید

جن کے کھانوں میں تنوع پایا جاتا ہے ایسے لوگ مالی یا جانی قربانی نہیں کر سکتے۔ جب تک اپنے حالات میں تبدیلی پیدا نہ کریں۔ کھانے میں سادگی پیدا کی جائے۔ ایک سے زیادہ سالن نہ استعمال کیا جائے۔ ہر احمدی جو اس جنگ میں ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہے یہ اقرار کرے کہ وہ آج سے صرف ایک سالن استعمال کرے گا۔ روٹی سالن یا چاول اور سالن یہ دو چیزیں نہیں ہیں بلکہ دونوں مل کر ایک ہوں گے۔ لیکن روٹی کے ساتھ دو سالنوں یا چاولوں کے ساتھ دو سالنوں کی اجازت نہ ہوگی معمولی گھروں میں بھی عورتیں تھوڑی تھوڑی مقدار میں ایک سے زیادہ چیزیں چسکا کے طور پر تیار کر لیتی ہیں۔ اس عہد میں آنیوالے لوگوں کے لئے اس کی بھی اجازت نہ ہوگی۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کس نے کیا کہا

اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

فرنٹیئر پوسٹ

۱۵ ۔ اپریل ۱۹۹۳ء

انگریزی روزنامہ فرنٹیئر پوسٹ کے ۱۵ ۔ اپریل ۱۹۹۳ء کے شمارے میں محمد اسحاق صوفی ربوہ سے کہتے ہیں۔

The question of posing

Recently the Supreme Court of Pakistan has completed the hearing of some writ petitions of the Ahmadis for the restoration of their basic human rights. Mr. Munshi, the attorney general of Pakistan, appeared as a state counsel before the court and presented his arguments basing them on an absolute innovation in legal history of Pakistan. He said that since the Ahmadis pose themselves as Muslims, therefore, their human rights must be forfeited.

In my opinion, there is not a single precedent in our legal history of any such argument in litigation because it is humanly impossible for such posture by anybody for years on end. The imagination of such a possibility can be a brain-child of a dictator only. It is only he who would try to befool people by such a whimsical proposition.

The Ahmadiyya sect is in existence for more than century now. It is only fool who can believe that millions of Ahmadis, from their infancy to their death, were only posing as Muslims while actually they were not so.

In this regard it is of utmost importance that first of all it must be settled who is a Muslim. No mullah in Pakistan will ever bring a concise and precise definition of the word Muslim based upon the Holy Quran and the Sunnah of our Holy prophet (PBUH). It is not because our prophet did not himself define who is a Muslim but because the mullahs do not want to accept the definition given by our Holy Prophet himself (PBUH).

I narrate here an historic incident which took place during the lifetime of our Holy Prophet (PBUH). Usama a beloved companion of our Holy Prophet (PBUH). went on a battle. There he came into conflict with a disbeliever. The disbeliever felt his inability to fight and, turning his back, ran away Usama killed him on the spot.

On returning to Medinah Usama happily narrated the whole incident verbally to the Prophet (PBUH) himself in the mosque. On hearing this matter from the mouth of his so beloved a companion the Holy Prophet (PBUH) asked him. Did you kill him despite his having recited the kalimah? Usama said, yes, I killed him because he had recited the Kalimah for fear of death. Thereupon, the face of the Holy Prophet (PBUH) flushed with anger and he said. "DId you tear his heart to see, whether or not, he recited the kalimah for fear of death"? And the tradition says that the Holy Prophet (PBUH) repeated this sentence so continuously that Usama says that "I felt so embarrassed that I wish I should not have been born before this time."

In view of the foregoing, let Mr. Munshi and his likes think over this incident of Islamic history. Do they consider themselves wiser than the Holy Prophet (PBUH) himself? Have they slit open our hearts to see as to whether or not we recite the Kalimah from the bottom of our hearts. And as to whether or not we mean. Ahmad when we pronounce the word Muhammad (PBUH) in the Kalimah?

Now let us come into the world of reality. Many of the Ahmadis say their *Tahajjod* prayers daily during the night. Every Ahmadi while doing so faces himself towards Qiblah and offers his prayer. I ask Mr. Munshi and other whom do we pose for at that time when there is nobody around us? Do we pose for God? Can we cheat him? Such an argument holds no water.

There is yet an other aspect of this matter. Ahmadiyya community, as a faith preaching community, has missions all over the world. Many of these missions are situated in some countries where there are no Muslims at all. In these countries our missions are registered as "The Ahmadiyya Muslim Mission". I ask Mr. Munshi and his likes: Whom do we pose for and whom do we want to cheat in these countries where there are no Muslims at all?

This question of posing is foolish indeed. How apt and beautiful is this English adage. "You can cheat some people all the time and all people for some time but you cannot cheat all the people all the time." How can Ahmadis cheat everybody every where? Had it been so how the Ahmadis could have progressed all over the world?

MOHAMMAD ISHAQUE SOOFI,
Rabwah.

THE FRONTIER POST *Thursday April 15, 1993*

حال ہی میں سپریم کورٹ پاکستان نے بعض رٹ پٹیشنز کی سماعات ختم کی ہے ۔ یہ پٹیشنز احمدیوں کی طرف سے داخل کی گئی تھیں ۔ اور مقصد یہ تھا کہ انسانی بنیادی حقوق بحال کئے جائیں ۔ مسٹر منشی جو پاکستان کے اٹارنی جنرل ہیں ۔ سرکاری وکیل کے طور پر عدالت کے سامنے پیش ہوئے اور انہوں نے اپنے دلائل دیئے انہوں نے اپنے دلائل کی بنیاد ایک قطعی طور پر نئی بات پر رکھی جو پہلے کبھی پاکستان کی قانونی تاریخ میں نہیں دیکھی گئی ۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ احمدی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں (۔) اس لئے ان کے انسانی حقوق تلف ہو جانے چاہئیں۔

میرے خیال میں اس قسم کی کوئی مثال ہماری قانونی تاریخ میں موجود نہیں ہے کسی مقدمے میں کبھی کوئی ایسی بات پیش نہیں کی گئی کیونکہ انسانی طور پر یہ بالکل ناممکن بات ہے ۔ کیونکہ اس بات کا کوئی امکان ہی نہیں ہے کہ کوئی شخص ایک لمبے عرصے تک جو کئی سالوں پر ممتد ہو اپنے آپ کو وہ کچھ ظاہر کرے جو وہ نہ ہو یعنی پوز کرے ۔ ایسے انسان کا خیال کرنا ایک ذہنی اپج تو ہو سکتی ہے اور وہ بھی صرف ایک ڈکٹیٹر کا ۔ صرف ایسا شخص ہی یہ بات کر سکتا ہے جو لوگوں کو ایسی توہماتی باتوں سے ۔ بیوقوف بنانا چاہے ۔ احمدیہ جماعت ایک سو سال سے بھی زیادہ عرصے سے موجود ہے ۔ صرف ایک بیوقوف یہ بات مان سکتا ہے کہ دسیوں لاکھ احمدی اپنے بچپن سے لے کر اپنی وفات تک صرف اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے رہے جبکہ وہ حقیقتاً ایسا نہیں تھے ۔ اس سلسلے میں یہ بات نہایت اہم ہے کہ سب سے پہلے یہ فیصلہ کیا جائے کہ مسلمان ہے کون ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

\- - - - - - - - -

\- - - - - - - - -

\- - - - - - - - -

\- - - - - - - - -

\- - - - - - - - -

\- - - - - - - - -

\- - - - - - - - -

\- - - - - - - - -

\- - - - - - - - -

\- - - ۔ میں ذیل میں ایک ایسا تاریخی واقعہ بیان کرتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پیش آیا ۔ اسامہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک پیارے صحابی تھے ۔ آپ ایک جنگ میں شامل ہوئے ۔ وہاں آپکی ایک ایسے شخص سے مٹھ بھیڑ ہوئی جو مسلمان نہیں تھا ۔ اس غیر مسلم نے سوچا کہ وہ لڑائی میں تو کامیاب نہیں ہو سکتا اس لئے اس نے اپنی پشت موڑی اور بھاگ گیا ۔ اسامہ نے وہیں پر اسے قتل کر دیا ۔ جب اسامہ مدینہ واپس آئے تو انہوں نے یہ واقعہ مسجد میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا ۔ حضور نے پوچھا کہ کیا تو نے اسے قتل کر دیا باوجود اس کے کہ اس نے کلمہ پڑھا ۔ اسامہ نے کہا کہ ہاں حضور میں نے اسے اس لئے قتل کر دیا کہ اس نے موت کے ڈر سے کلمہ پڑھا تھا ۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اور فرمایا کہ کیا تم نے اس کا دل پھاڑ کر دیکھا تھا ۔ کہ آیا اس نے کلمہ موت کے ڈر سے پڑھا ہے ۔

یہ حدیث بتاتی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فقرے کو دہرایا اور اتنی بار دہرایا کہ اسامہ کہتے ہیں کہ میں اتنا پریشان ہو گیا کہ میری یہ خواہش تھی کہ میں اس سے پہلے پیدا نہ ہوا ہوتا ۔

اس واقعہ کے پیش نظر مسٹر منشی اور ان جیسے دیگر لوگوں کو اس اسلامی تاریخ کے واقعہ پر غور کرنا چاہیئے ۔ کیا انہوں نے ہمارے سینے پھاڑ کر دیکھ لئے ہیں کہ ہم کلمہ کیوں پڑھتے ہیں ۔ آیا دل کی گہرائیوں سے اسے سچا سمجھ کر پڑھتے ہیں یا پوز کرتے ہیں ۔ جب ہم کلمہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی لیتے ہیں تو کیا اس سے احمد مراد ہوتی ہے ۔

آیئے اب ہم حقائق کی دنیا میں چلیں ۔ بہت سے احمدی ایسے ہیں جو ہر روز رات کے وقت تہجد کی نماز پڑھتے ہیں ہر وہ احمدی جو ایسا کرتا ہے قبلہ کی طرف رخ کرتا ہے ۔ اور نماز پڑھتا ہے ۔ میں مسٹر منشی نے یہ پوچھنا چاہوں گا ۔ اور اس قسم کے دوسرے لوگوں سے بھی کہ ہم اس وقت کیا پوز کرتے ہیں ۔ اس وقت تو ہمارے سامنے اور ہمارے قریب اور کوئی شخص بھی نہیں ہوتا ۔ کیا ہم خدا کے سامنے پوز کرتے ہیں ۔ کیا ہم خدا کو دھوکا دے سکتے ہیں ۔ یہ دلیل بالکل لایعنی ہے ۔ اس معاملے کا ایک اور پہلو بھی ہے ۔ احمدیہ جماعت ایک ایسی جماعت ہے جو دنیا میں اپنے عقائد کی تبلیغ کرتی ہے ۔ اور ساری دنیا میں اسکے مشن موجود ہیں ۔ بہت سے مشن ایسے ممالک میں ہیں جہاں کوئی مسلمان موجود نہیں ۔ لیکن ہمارے مشن وہاں موجود ہیں اور رجسٹرڈ ہیں ۔ - - - - -

\- - - - - ، میں مسٹر

باقی ص۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ــــــ نون سین

پُرانی دہلی ــــ ریلی

بتایا گیا ہے کہ پرانی دہلی میں واقع لال قلعہ کے سامنے ستر ہزار افراد نے جھلس دینے والی دھوپ میں اس بات کے لئے مظاہرہ کیا کہ ہندوستان سے مذہبی سیاست کو ختم کیا جانا چاہئے کیونکہ اسی کی وجہ سے سارے ملک میں ہندو مسلم فسادات ہوتے ہیں۔ اس ریلی میں جسے بائیں بازو کی تیرہ پارٹیوں نے مل کر منعقد کیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ مذہبی سیاست کی وجہ سے جذبات بھڑکا کر سولہویں صدی کی بابری مسجد کو ہندو بنیاد پرستوں نے منہدم کیا اور اس کے نتیجہ میں تقریباً دو ہزار افراد مارے گئے۔

مقررین نے دائیں بازو کے ہندو قوم پرستوں کو جن کی پارٹی کا نام بھارتیہ جنتا پارٹی ہے ان تمام حالات کا موردِ الزام ٹھہرایا۔ یہی وہ پارٹی ہے جس نے تحریک چلا کر ہندوؤں کے جذبات کو ابھارا اور بابری مسجد کے انہدام کی صورت پیدا کی۔ اس پارٹی کے مخالفین کا خیال ہے کہ یہ فساد پیدا کرنے والی پارٹی ہے اور مذہبی وفاداریوں کو اپنے مفاد میں استعمال کرتی ہے۔ بھارت میں ۸۰۰ ملین ہندو موجود ہیں۔ یہ پارٹی ان کے جذبات ابھار کر دیگر مذہبی اقلیتوں کے خلاف کاروائیاں کرتی ہے۔ اس کا طریق کار کچھ ہی ہو یہ پارٹی اب حزب اختلاف کی پارٹیوں میں سب سے بڑی پارٹی مانی جاتی ہے۔ اور اس کی سب سے زیادہ کوشش یہ ہے کہ فرقہ پرستی کے جراثیم لوگوں میں داخل کئے جائیں۔ وہ ہر غلط طریق اور بے بنیاد پراپیگنڈے سے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اس موقعہ پر جو قرارداد منظور کی گئی اس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ مذہب اور سیاست کو الگ الگ رکھا جائے۔ اور ہر مذہبی علامت کو جس سے مذہبی جذبات بھڑکائے جا سکیں اور سیاسی مفاد حاصل کیا جا سکے ممنوع قرار دیا جائے۔

وفاقی حکومت نے نئی دہلی میں ریلیوں کے انعقاد پر پابندی لگائی ہوئی ہے لیکن یہ ریلی چونکہ پرانی دہلی میں واقع لال قلعہ کے سامنے کی گئی تھی اس لئے اس کے متعلق کہا گیا کہ یہ ان حدود سے باہر ہے جو پابندی کے زیر اثر آتے ہیں۔ یہ ایک ٹیکنیکل بات تھی ورنہ مقصد تو یہ ہے کہ اس سارے علاقے میں ریلیاں نہ کی جائیں۔ یہ ریلی ایسے موقع پر کی گئی جو بھیم راؤ رام جی امبیدکار کا جنم دن ہے یہ وہ شخص ہے جس نے ہندوستان کو سیکولر دستور دیا تھا۔

امن گفتگو کی بنیاد

اسرائیل کے وزیراعظم یزک رابین نے کہا ہے کہ مقبوضہ علاقوں میں عبوری حکومت کے قیام کے بعد وہ اس بات کو تسلیم کر لیں گے کہ زمین واپس دے کر امن کے قیام کا اہتمام کر لیا جائے۔ آج تک اسرائیل نے اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا ہے کہ وہ زمین واپس کرنے کے لئے تیار ہے لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ بدلتے ہوئے حالات میں وہ ایسا کرنے کے لئے تیار ہے۔ سویز کینال کے شہر اسماعیلیہ میں مصر کے صدر حسنی مبارک سے گفت و شنید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسرائیل ہرگز اس بات کا خواہشمند نہیں ہے کہ مغربی کنارہ اور غازی پٹی کو اپنے ملک کے ساتھ الحاق کر لے۔ اگرچہ یہ بات بھی واضح ہے کہ ۱۹۶۷ء سے پہلے کی سرحدوں پر جانا اب ہمارے لئے ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہماری پوزیشن یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کی قرارداد ۲۴۲ اور ۳۳۸ کو شام کے ساتھ بنیاد بنا کر بات آگے بڑھائی جائے۔ فلسطینیوں نے ایک لمبے عرصے سے اس بات کی خواہش کی ہے کہ اسرائیلی زمین واپس کر کے قیام امن کی بنیاد ڈالیں۔ ان کا ہمیشہ یہ خیال رہا ہے کہ یہی ایک ایسی بنیاد ہے جس پر گفت و شنید شروع کر کے آگے بڑھائی جا سکتی ہے فلسطینیوں کے لئے ان کا اپنا علاقہ واپس لینا نہایت اہم ہے لیکن اسرائیلی وزیراعظم کا خیال ہے کہ جب تک وہاں ان کی طرف سے ایک عبوری حکومت نہ قائم ہو جائے اس وقت تک وہ یہ علاقہ کیسے واپس دیں یا تو وہ پہلے انتخابات کروا کے ایک حکومت بنانا چاہتے ہیں۔ پھر اس حکومت کو ذمہ دار حیثیت میں علاقہ واپس کرنے کے خواہشمند ہیں۔ قیام امن کے لئے اکتوبر ۱۹۹۱ء سے اب تک چھ سات اجلاس ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک نتیجہ خیز بات سامنے نہیں آئی۔ شام کی گولان پہاڑیاں بھی ۱۹۶۷ء ہی میں اسرائیل نے ہتھیائی تھیں۔ اب اگرچہ ان کا ایک حصہ تو وہ واپس کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن چونکہ شام چاہتا ہے کہ سارا علاقہ واپس دیا جائے۔ اس لئے یہ معاملہ طے نہیں ہو رہا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ ہمیں پہلے یہ بتایا جائے کہ کس قسم کے امن کے لئے ہم سے یہ پہاڑیاں واپس لی جا رہی ہیں۔ اس کی کیفیت کیا ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ امن اور زمین کی واپسی ایک دوسرے سے منسلک ہیں لیکن یہ بات تصفیہ طلب ہے کہ کیسا امن اور کس حد تک زمین۔ رابین اور حسنی مبارک نے گفت و شنید کے بعد کہا کہ واشنگٹن میں مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے سلسلے میں میٹنگ کا انعقاد ضرور ہو گا۔ اس میٹنگ کے انعقاد میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ حائل ہے کہ فلسطینی چاہتے ہیں کہ جن لوگوں کو ملک بدر کیا ہوا ہے انہیں پہلے واپس لیا جائے۔ پھر وہ واشنگٹن میں قیام امن کے اجلاس میں شرکت کے لئے تیار ہوں گے۔ اسرائیل ان لوگوں کو کم سے کم سب لوگوں کو واپس لینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ ایک سو سے کچھ زائد نفری کی واپسی کا اس نے اعلان کیا ہے لیکن یہ لوگ جن کے متعلق اعلان کیا گیا ہے واپس آنے کے لئے اس لئے تیار نہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ سب کے سب لوگ واپس اکٹھے جائیں۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۹۲۸۸۶۶

MRS. KARTINAH WIFE OF RASAM پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۲-۱ یہ وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) زمین برقبہ ۱۰۰ مربع میٹر مالیتی RP۱.۰۰۰.۰۰۰/- (۲) بالیاں مع ہیرا اندازاً مالیتی RP ۱۰۰.۰۰۰/- (۳) حق مہر RP ۴۵۰.۰۰۰/- کل جائیداد RP ۱.۵۵۰.۰۰۰/- اس وقت مجھے مبلغ ۱۵.۰۰۰/ روپے ماہوار بصورت از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ KARTINAH W/O RASAM انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱۔ RASAM خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ SITI KAMILAH پسر موصیہ۔

پانچ ہزار واقفین عارضی کی ضرورت

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرماتے ہیں:

"پھر موصیان کے ذمہ ایک یہ کام بھی کیا گیا تھا کہ جماعت احمدیہ کی عام تربیت کے معیار کو بلند کرنے کے لئے ان کی کوششوں سے کم از کم پانچ ہزار واقفین عارضی ہمیں ملنے چاہئیں"

(الفضل ۴ فروری ۱۹۷۳ء)

افراد جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ کثرت کے ساتھ اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کر کے اس روحانی تحریک کی برکتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۲۵ اپریل۔ گرمی میں شدت بڑھتی جا رہی ہے۔

○ نگران وزیر اعظم بلخ شیر مزاری نے لاہور پہنچ کر کہا ہے کہ صوبائی اسمبلیاں توڑی نہیں جائیں گی۔ یہ ٹھیک کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نجکاری اور ییلو کیب سمیت تمام پالیسیاں جاری رکھی جائیں گی۔ جو ملک اور قوم کے مفاد میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نجکاری میں گھپلے ہوئے ہیں تو اس کا ضرور حساب لیا جائے گا۔ انہوں نے زور دے کہ کہا کہ سردی ہو یا گرمی انتخابات مقررہ وقت پر ہونگے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صوبائی اسمبلیاں ہر حال میں ٹوٹیں گی اور انتخابات ہر حال میں ہونگے انہوں نے کہا کہ اگر صدر اسحاق اسمبلیاں توڑنے کا وعدہ پورا نہیں کریں گے تو پھر ہمارا راستہ جدا ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرائیویٹائزیشن پیپلز پارٹی کی پالیسی تھی مگر اس پر عملدرآمد نواز شریف نے کیا۔

○ وفاقی وزیر مسٹر آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ احتساب نہیں ہم انتخابات کرائیں گے۔ صدر سے ہمارا معاہدہ ہے کہ صوبائی اسمبلیاں بھی توڑ دی جائیں گی۔ وہ آج وزیر اعظم کے ساتھ ہی لاہور پہنچے۔

○ پنجاب کی گورنری پیپلز پارٹی کے چوہدری الطاف کو مل گئی ہے وہ کسی وقت حلف اٹھا رہے ہیں۔

○ بوسنیا میں امن کی تازہ کوشش بھی سربوں نے ناکام بنا دی ہے۔

○ لندن میں گذشتہ روز بم کے دھماکے کے بعد وسطی لندن میں بموں کے دو اور دھماکے ہوئے ہیں خیال ہے کہ یہ دھماکے آئرش ری پبلیکن آرمی کروا رہی ہے۔

○ اسرائیلی وزیر خارجہ نے پیشکش کی ہے کہ مکمل قیام امن کے لئے ہم جولان کی پہاڑیاں خالی کر سکتے ہیں۔

○ مقبوضہ کشمیر کو مکمل طور پر فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے پولیس کی مسلح بغاوت کے بعد صورتحال سنگین ہو گئی ہے۔ تازہ جھڑپوں میں مزید ۱۵ افراد ہلاک ہو گئے۔

○ عالمی بنک کی طرف سے روس کے لئے ۵۰ کروڑ ڈالر کی امداد کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

○ برطانوی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ وہ بوسنیا سے ہتھیاروں کی فراہمی کی پابندی اٹھانے کے مخالف ہیں۔

○ کراچی میں سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کے جلوس کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس استعمال کی پولیس۔ ایلیٹ فورس رینجرز اور فرنٹیئر فورس نے مزار قائد کا چاروں طرف سے محاصرہ کر لیا۔ مزار قائد کو جانے والی تمام سڑکوں کو بند کر دیا گیا۔ سابق وزیر چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سندھ سید مظفر شاہ سے ایسی تو امید نہ تھی۔

○ صدر مملکت نے پنجاب اسمبلی کے ۱۶ رکنی وفد کو یقین دہانی کرائی ہے کہ صوبائی اسمبلیاں نہیں توڑی جا رہیں یہ اپنی آئینی مدت پوری کریں گی۔

○ امید کی جا رہی ہے کہ اس سال افریقہ میں قحط کا عذاب کم ہو جائیگا۔

○ وزیر اطلاعات و نشریات نے کہا ہے کہ اشتہارات کو اخباروں پر دباؤ کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ ہم آزادی صحافت کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسی اہم واقعے کو بلیک آؤٹ نہیں کیا جائے گا۔

○ سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ صدر جو کچھ کر رہے ہیں۔ کسی جمہوری ملک میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ میں دوسرا بھٹو بننے کی خواہش نہیں رکھتا انہوں نے الزام لگایا کہ صدر اپنی صفائی کے لئے افواج پاکستان کے ادارے کو بھی ملوث کر رہے ہیں۔

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۲ فٹ ہیوی ڈیوٹی ڈش اینٹنا مع ریموٹ کنٹرول ونر ریسیور
عمدہ پرفارمنس صرف ۱۵٫۵۰۰/- روپے ہیں۔ نیز
ہر قسم کی ڈشیں و دیگر سامان ہول سیل میں دستیاب ہے۔
ٹی وی پوائنٹ بالمقابل تھانہ کوتوالی فیصل آباد
فون: ۳۰۸۰۶ فیکس: ۶۱۰۱۷۸

جائیداد مبارک ہو
ہر قسم کی جائیداد۔ پلاٹ اور مکان کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں
جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد نام
پراپرٹی مرکز
فون گھر ۱۴۱۴
عزیز احمد خان۔ ۳۔ بلال مارکیٹ ربوہ

• ٹیلیویژن • ریفریجریٹرز • ڈیپ فریزرز • واشنگ مشین
• ڈیزرٹ کولرز۔ پنکھے • ٹی وی اینٹناز دستیاب ہیں
ٹی وی ٹاؤن نڑوالہ چوک فیصل آباد۔ فون ۲۳۳۲۲

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوالنّاصِر
نیو الرّحیم جیولرز
پہلی منزل بھایانی چیمبرز
خورشید مارکیٹ حیدری
کراچی۔ فون 664-0231
664-3442
فیکس (92-21) 6643299

تریاقِ اٹھرا فی ڈبی ۲۰/-
نور کاجل فی شیشی ۵/-
نور نظر اولاد نرینہ کیلئے فی کورس ۶۲۵/-
زد جام عشق ۳۰ گولی ۳۰۰/-
اکسیر معدہ ۸/- ۱۵/- ۳۰/-
قندِ شفا نزلہ زکام دور کرنے کیلئے ۱۰/-
حبّ سعال کھانسی اور خراش گلو کیلئے ۱۰/-
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دانت اچھے
صحت اچھی

دانت نکلوانا ہی کوئی علاج نہیں — دانت درد کا — دانت نکلوائیے

سالہ تجربہ کار 35

دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
دانتوں کے کراؤن بنوانے کیلئے تشریف لاویں

شریف ڈینٹل کلینک ربوہ — فون: 419

دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا
ماسخورہ، خون کا آنا، پانی کا گرم اور سرد لگنے کا
تسلی بخش علاج ٭ فل سیٹ کے ماہر

ٹیڑھے اور بدصورت
دانت سیدھے اور خوبصورت
کئے جاتے ہیں

بے روزگار خدام کیلئے سنہری موقعہ

۱- ہماری فیکٹری میں آٹو ربڑ پارٹس کا کام سکھایا جاتا ہے۔ ۲- سیلز مین تعلیم کم ازکم میٹرک عمر ۲۵ تا ۳۵ سال۔ ۳- دفتر اور گھر کیلئے ۲ مددگار کارکنوں کی ضرورت ہے۔

پتہ برائے رابطہ: پیٹہ کمانی فیکٹری گلی ۵ نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جمانی روڈ شاہدرہ - لاہور فون: ۲۷۱۷۷۹ — ۲۷۴۷۴۷ — ۲۷۰۹۳۶

میاں بھائی

آنکھوں کے مریضوں کے لئے موسم گرما میں اوقاتِ مشورہ

یکم مئی ۱۹۹۳ء سے — صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک
شام ۱/۲ ۵ بجے سے ۱/۲ ۷ بجے تک
تعطیل جمعرات و جمعہ

بریگیڈیئر بشیر احمد

امتیاز سرجیکل کلینک

ڈیوس روڈ - لاہور
فون ۳۰۱۴۴۵ — ۳۷۲۰۵۷

حنیف

ہومیو پیتھک کلینک

۸۴ - بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن - لاہور
موسم سرما کے اوقات کار یہ ہوں گے
صبح ۱۰ بجے سے ۱/۲ ۱۲ بجے تک
شام ۵ بجے سے ۱/۲ ۷ بجے تک
ہر جمعہ کو دواخانہ بند رہے گا

خاکسار: ایچ ڈاکٹر محمد حنیف آف کوئٹہ حال لاہور

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور احباب جماعت کی دعاؤں سے موسم گرما کیلئے نئے نئے ڈیزائن اور دلکش رنگ یورپ، کینیڈا اور امریکہ جانے والے حضرات کیلئے ایکسپورٹ کوالٹی کپڑا ہم پیش کرتے ہیں

الفردوس کلاتھ ہاؤس

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائٹر: خالد منیر اختر

چاولوں کے ایکسپورٹر

اور دیگر ایسے اصحاب جو اس کاروبار سے تعلق رکھتے ہیں یا جو یہ کاروبار کرنا چاہتے ہوں ان سے گذارش ہے کہ وہ مہربانی فرما کر ۳۰- اپریل بوقت دس بجے صبح مندرجہ ذیل پتہ پر تشریف لاویں تاکہ ایک دوسرے کے تجربہ اور وسائل کو منظم کر کے اس کام کو بہتر طور پر کیا جا سکے۔

شفا میڈیکو - رائس ڈویژن مائیکرو سنٹر - لنک میکلوڈ روڈ
فون: ۲۲۳۳۶۲ - ۳۵۴۲۵۹ فیکس ۲۲۸۵۹۶ (۹۲-۴۲-۷) پٹیالہ گراؤنڈ - لاہور

سرکن اور اپھارہ

نیز حیوانات کی دیگر امراض مثلاً بندش، سوزش پستان، ٹک، جلد کی خرابی، جیر، چیچک، واہ، زہرباد، جانوروں کا بخار اور تھنوں میں ناڑ گلٹی پیدا ہونا وغیرہ کے لئے کیوریٹو ادویات حیوانات CURATIVE VETERINARY MEDICINES دستیاب ہیں۔

لٹریچر مفت (بذریعہ ڈاک ایک روپیہ کا ٹکٹ بھجوا کر طلب کریں۔
وٹرنری ڈاکٹرز فری سیمپلز اور لٹریچر براہ راست کمپنی سے طلب کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۷۷۱-۶۰۶

فخر الیکٹرونکس

۱- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

فریج - ایئر کنڈیشنر - ڈیپ فریزر
واشنگ مشین - سٹیبلائزر

فون نمبر ۲۲۳۳۴۷ - ۲۳۹۳۴۷ — ۳۵۴۸۷۳

ضرورت ہے

ہمارے مشہور و معروف اور مستحکم یونانی دواسازی کے ادارے میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے

نام اسامی	تعلیم / تجربہ
۱- طبیب / حکیم:	فاضل طب و جراحت چار سالہ کورس کم از کم ۵ سالہ تجربہ
۲- سٹور کیپر:	میٹرک اور سٹور کیپنگ کا ۵ سالہ تجربہ
۳- کارکن:	میٹرک اور دواسازی کی مشینوں کو چلانے کا تجربہ
۴- کارکن:	میٹرک / کسی بھی دواخانہ میں دو سالہ تجربہ

دواسازی میں شوق اور دلچسپی رکھنے والے حضرات اپنی درخواستیں مقامی صدر / امیر کی تصدیق کے ساتھ ۲- مئی ۱۹۹۳ء تک زیر دستخطی کو بھجوا دیں۔ تنخواہ بالمشافہ طے کی جائے گی۔

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ

پتہ

۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت

حکیم عبدالحمید اعوان ابن حکیم نظام جان

خواتین کے لیے انتظام کے ساتھ

خداوند کریم کی رحمت سے اسی 80 سال سے زیادہ عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے ان کی دعائیں حاصل کر رہا ہے، آپ بھی اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کیلئے خود مل کر یا بذریعہ ڈاک علاج و ...

اولاد سے محرومی ۰ اولاد نرینہ کی خواہش ۰ اولاد کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا ۰ اٹھرا ۰ لیکوریا ۰ ایام کی بے قاعدگی ۰ بچوں کا سوکھا ۰ گرمی ۰ گیس ۰ شوگر وغیرہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
سب آفس: چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون 218534-219065